

Kitab Nagri Special Novel

کتاب نگری اپنل

جانان

فلزہ ارشد

کتاب نگری

www.kitabnagri.com



Kitab Nagri Special Novel

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.facebook.com/SocialMediaDigest)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا
جائے۔

Kitab Nagri Special Novel

جانان

کتاب نگری اسپیشل ناول

از فلز ہارشد

قسط نمبر: 10

"یہ سب کیا ہو رہا ہے سعد؟"

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دور سے فاریہ نے دیکھا اس کلب کو پولیس نے گھیرا ہوا تھا۔۔

دور جاتی گاڑی سے اس نے دیکھا محسن اور اس کے دوست پولیس کی حراست میں جارہے تھے۔۔۔ وہ حیران پریشان کبھی سعد کو دیکھتی کبھی سامنے کے مناظر اسے الجھن میں ڈال رہے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ تو مجھے تم سے پوچھنا چاہئے کہ یہ سب کیا تھا۔۔۔"

سنجیدگی سے ڈرائیو کرتے سعد نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

فاریہ گڑبڑائی وہ پہلے ان تمام حالات سے گھبرائی ہوئی تھی جو ہوا وہ سب اس کے لئے اچانک تھا۔۔۔ اور پھر

اب سعد کی سنجیدگی وہ پریشان ہوئی کہ اس کو کیا جواب دیں۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"مجھے کچھ نہیں پتا سعد میں تو جا بھی نہیں رہی تھی۔۔ مجھے ممانے زبردستی بھیجا۔۔ اور اور تمہیں پتا ہے وہ میرے ساتھ کیا کرنے والا تھا۔۔"

فاریہ کے اپنے صفائی میں بولتے ہوئے آنسو نکل گئے پہلی بار اس کا کردار مشکوک ہوا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اپنی صفائی میں کہا کہ۔۔

سعد کی آنکھوں میں بے اعتباری اسے رلا رہی تھی۔۔

"اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں یہ انتخاب تمہارا خود کا تھا تو کوئی تمہیں کسی چیز کے لئے زبردستی کیسے کر سکتا ہے۔۔۔"

سعد نے سنجیدگی سے دو ٹوک کہا تو اس کے پاس کہنے کے لئے کوئی الفاظ ہی نہیں بچے اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے بس خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ کر شیشے کے پار دیکھتی سو سو کر رہی تھی۔۔۔

سعد سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا تھا اور نظریں سامنے تھی اس کے رونے کی آواز پر وہ جھنجھلا رہا تھا فاریہ کا رونا اسے ڈسٹرب کر رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ رونے کا ڈرامہ بند کرو اب میرے سر میں درد ہے۔۔۔"

وہ کیوں اتنا تلخ ہو رہا تھا نہیں جانتا تھا اسے اسی بات کا غصہ تھا وہ محسن کے ساتھ گئی کیوں اسی لئے وہ اسے فلحال کوئی رعایت نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔"

فاریہ نے خاموشی سے اپنے آنسو صاف کر لئے اور اس کے بعد کا راستہ خاموشی سے گزرا۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

ایمان کی کار جیسے ہی مرکزی دروازے کی جانب رکی سعد کی گاڑی بھی دوسری جانب سے وہیں رکی۔۔

ایمان فوراً کار سے نکلا تو عروش بھی اس کے ساتھ تھی۔۔

دوسری جانب سعد کے ساتھ فاریہ نظر آئی جس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔

"کیا ہوا ہے اسے؟"

عروش فاریہ کو دیکھتے ہی آگے آئی فاریہ عروش کو دیکھتے ہی اس کے گلے لگ گئی اور کب کے رو کے آنسو خود ہی بہنا شروع ہو گئے۔۔۔

"اس کو لے کر جاؤ عروش اور گھر پر کسی کو کچھ بھی پتا نہیں چلے۔۔۔"

ایمان نے سنجیدگی سے حکم دیا تو عروش خاموشی سے اسے لے کر چلی گئی جب کہ وہ ابھی تمام باتوں سے لاعلم تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ہے اب بتاؤ۔۔"

ایمان سعد کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جیب میں ڈال کر کھڑا تھا۔۔۔

سعد کی تمام باتیں سننے کے بعد وہ ہنکارا بھر کر رہ گیا۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"فاریہ خود سے نہیں جاسکتی میں جانتا ہوں ضرور چچی نے فورس کیا ہو گا خیر تم فکر نہ کرو شکر ہے موقع پر پتا چل گیا اور گھر میں فاریہ کے جانے کا ذکر بالکل نہیں کرنا۔۔۔"

ایمان نے۔ سعد کے کاندھے پر تھپتھپایا تو وہ بھی سر ہلا گیا دونوں ساتھ ہی اندر لاؤنج میں داخل ہو گئے۔۔۔

وہاں الگ ہی منظر تھا۔۔۔ سب ٹی وی کے آگے حیرت زدہ بیٹھے تھے۔۔۔ وہاں ایک ہی نیوز چل رہی تھی جہاں محسن کو پولیس نے جکڑا تھا اور خبر چل رہی تھی۔۔۔

مشہور بزنس مین اور سیاست دان کا بیٹا محسن لاشاری کی نگرانی میں شہر کے مختلف کلب میں کئی غیر قانونی کام ہوتے تھے۔۔۔

پولیس کافی دن سے اس کیس پر کام۔ کر رہی تھی اور آج کامیاب ہو چکی تھی۔۔۔

ایمان اور۔ سعد نے نیوز دیکھ کر نظریں۔ چرائی کہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ خبر اس انداز میں۔ ان تک پہنچے۔۔۔

نادیہ بیگم کا چہرہ سفید تھا ان کو بیٹی کی فکر بھی تھی انہیں نہیں پتا تھا وہ آپچی ہے کیونکہ عروش کے ساتھ وہ خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی اس کی ہمت نہیں تھی کہ وہ کسی کا سامنہ کر سکے۔۔۔

"وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ فاریہ۔۔۔"

Kitab Nagri Special Novel

نادیہ بیگم کے منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے وہ بتانا چاہتی تھی کہ فاریہ بھی محسن کے ساتھ تھی۔۔ اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتی ابیان درمیان میں بول پڑا۔۔

"فاریہ ہمارے ساتھ تھی اپنے روم میں ہے ابھی اسے کوئی کچھ بتا کر ڈسٹر بن کرے۔۔"

ابیان سنجیدگی سے کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا سعد بھی اس کے پیچھے تھا۔۔

لاؤنج میں یک دم خاموشی چھا گئی نادیہ بیگم نادام سی سب سے نظریں چرا کر بیٹھی تھیں۔۔

شرین بیگم کی آنکھوں میں تمسخر تھا ایک وہ تھیں جو اطمینان سے بیٹھی تھیں۔۔

بی جان کی طبیعت خراب ہونے لگی تو نصرت بیگم ان کو اپنے کمرے میں لے گئیں۔۔

کسی کے پاس کوئی سوال کوئی جواب نہیں بچا تھا صرف خاموشی تھی اور اس میں بھی بہت سے سوال تھے جس کا جواب کسی کے پاس نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ لوپانی پیو اور پلیز چپ ہو جاؤ۔۔"

عروش نے فاریہ کو پانی کا گلاس دیا جو اپنے آنسو صاف کرتی مسلسل رو رہی تھی۔۔

"عروی اگر سعد نہیں آتا تو ابھی میری زندگی برباد ہو چکی ہوتی۔۔"

Kitab Nagri Special Novel

فاریہ کو بار بار یہی بات ستا رہی تھی۔۔۔

"جو ہونا تھا ہو چکا ہے فاری تم اس خدا کا شکر کرو جس نے تمہیں۔ بچایا اور سعد کو فرشتہ بنا کر بھیجا۔۔۔"

عروش نے اس طرف دھیان دلایا اور نہ وہ تو بس اسی سوچ میں تھی۔ سعد نہ آتا تو کیا ہوتا عروش کی بات پر اسے بے ساختہ اپنے رب کی محبت پر پیار آیا اور شکر کے آنسو گرے۔۔۔

"عروی سعد مجھ سے ناراض ہے وہ مجھے غلط سمجھتا ہے۔۔۔"

فاریہ نے تڑپ کر کہا تو عروش نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں صاف لکھا تھا وہ سعد کی ناراضگی اور بدگمانی برداشت نہیں کر پار ہی۔۔۔"

"تم پریشان نہ ہو وہ ابھی غصے میں ہے سب ٹھیک ہو جائے گا بس ریلیکس رہو ابھی۔۔۔"

فاریہ اسے تسلی دے رہی تھی جب نادیا بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔

فاریہ نے ان کو دیکھتے ساتھ ہی شکوہ بھری نظریں ڈالی کہ وہ مزید شرمندہ ہو گئیں۔۔۔

عروش ان کو دیکھتے ہی کمرے سے چلی گئی تاکہ دونوں آرام سے بات کر سکیں۔۔۔

"بیٹا مجھے معاف کر دو مجھے نہیں پتا تھا وہ محسن ایسا نکلے گا۔۔۔"

نادیا بیگم کے آہستگی سے کہے گئے الفاظ پر فاریہ نے تڑپ کر ان کو دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"آپ کو کیسے پتا چلتا ماما آپ کی آنکھوں میں تو محسن کی دولت کی پٹی بندھی تھی اس وقت آپ کو بیٹی کی بھی فکر نہیں تھی۔۔۔"

فاریہ نے تکلیف سے کہا تو نادیہ بیگم خاموش ہو گئی واقعی بات سچ تھی ان کو دولت اور سب کے سامنے اپنا دھاگ بیٹھانا تھا وہ اس میں سب کچھ بھول چکی تھی کہ ظاہری ہر چمکتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی۔۔۔ انہوں نے رشتوں کو چھوڑ کر دولت کو فوقیت دی اور نتیجہ سامنے تھا۔۔۔

"میں غلط تھی مجھے معاف کر دو بیٹا میں نے تو تمہارا ہی بھلا سوچا تھا۔۔۔"

انہوں نے فاریہ کے آگے ہاتھ جوڑ لئے آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔

"آپ جانتی ہیں وہاں سعد نہیں آتا تو نجانے آپ کی بیٹی دنیا کے سامنے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں رہتی۔۔۔"

فاریہ نے ان کے بندھے ہاتھ کھولتے ہوئے تڑپ کر کہا تو نادیہ بیگم نے گلے لگالیا۔۔۔

"وہاں تھیں اس کی کچھ بھی سوچا مگر اس کا برا تو وہ بھی نہیں چاہتی تھیں فاریہ ان سے ناراض رہ کر کیا کرتی اللہ نے اسے بچالیا وہی کافی تھا۔۔۔"

نادیہ بیگم کو بھی ایک ٹھوکر میں سب سمجھ آ گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

عروش اپنے کمرے میں آئی تو ابیان بیڈ پر آرام دہ انداز میں لیٹا تھا۔۔۔

عروش اسے نظر انداز کرتی واش روم میں گھس گئی اسے یاد آگیا ابیان نے کتنی بے رخی سے بات کی تھی اس سے۔۔۔

کافی دیر لگا کر وہ واش روم سے نکلی تو ابیان کو اسی طرح بیڈ پر لیٹے دیکھا۔۔۔

وہ ایک بار پھر اسے نظر انداز کئے بیڈ کے دوسرے سائڈ سے نکلنے لگی جب ابیان نے اس کی کلائی تھامی۔۔۔

"کیا ہوا ہے؟ منہ کیوں پھلایا ہوا ہے؟"

سنجیدہ مگر رعب سے اس سے پوچھا۔۔۔

"میرا منہ ہے میری مرضی۔۔۔"

اس دفعہ عروش نے مزید منہ بنایا اور خفگی سے کہتے ہوئے رخ موڑ لیا۔۔۔

"دیکھو میں کوئی نائنٹین کافیس بک والا nibba نہیں ہوں جو تمہارے نخرے اٹھاتا پھروں مجھے منانا وانا نہیں

آتا بس مان جاؤ ورنہ پھر میرے ہونٹ منائیں گے۔۔۔"

آخر میں وہ شرارتی سا ہوا تو عروش نے آنکھیں دکھائی۔۔۔

"نخرے اٹھانا اور منانا تو محبت ہے اور رشتے کی خوبصورتی مگر آپ کو صرف چھپو راہنہ ہی آتا ہے۔۔۔"

وہ مزید خفا ہوتی رخ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"دیکھو اب نخرے نہیں کرو اور شرافت سے مان جاؤ۔"

ایمان نے اس کو کہا تو عروش نے دل میں دبے بہت سے شکوے کو دل میں ہی دبا لیا۔۔

کیونکہ وہ جانتی تھی ایمان جیسا تھا اسے ابھی ویسا ہی قبول کرنا تھا۔

وہ مسکراتی ہوئی اس کے برابر میں لیٹ گئی اپنے برابر میں دیکھا ایمان کڑوٹ بدل کر لیٹا تھا۔

تھوڑی دیر میں اس کے ہلکے ہلکے خراٹے گونجنے لگے مطلب وہ سوچکا تھا۔۔

"میرے نصیب میں ضرورت کی محبت ہی لکھی ہے مجبوری کی محبت جب دل چاہے گال جائے جب نہیں چاہے گانہیں ملے گی اب کچھ بھی میری مرضی سے نہیں ہوگا۔"

عروش ایمان کی پشت دیکھتی سوچ رہی تھی اسے اب بھی وہ محبت نہیں ملی تھی جو اس کا حق تھا وہ صرف ضرورت پوری کی گئی تھی ایک فرض تھا جو مجبوری ادا کیا گیا تھا۔

"مگر زندگی میں تو کچھ بھی میری مرضی سے نہیں ہوا اور محبتوں کے معاملے میں تو میں پہلے ہی بد نصیب ہوں۔۔"

کب اس کے چہرے پر آنسو گرنے لگے اسے احساس نہیں ہوا۔ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی ایک خالی پن کا احساس اس کا دل چیر دیتا۔ روتے ہوئے کب آنکھ لگی وہ نہیں جانتی تھی۔۔

Kitab Nagri Special Novel

فاریہ والے واقعے کے بعد گھر میں مزید سناٹا چھا گیا تمام افراد ایک دوسرے سے نظریں چراتے پھر رہے تھے۔۔۔ ازا میر کو جب سب پتا چلا وہ نادیہ بیگم پر خفا ہوا تھا مگر فاریہ کے کہنے پر وہ خاموش ہو گیا۔۔۔۔

فاریہ نے سعد سے کافی دفعہ بات کرنے کی کوشش کی مگر ہر بار وہ اسے نظر انداز کر دیتا۔۔

آج بی جان نے سب بڑوں کو کمرے میں جمع کیا تھا۔۔۔

آج بہت دن بعد تمام نوجوان پارٹی لان میں جمع تھے۔۔۔ سعد بھلے سے فاریہ سے خفا تھا مگر اب وہ اس قید سے آزاد تھا۔۔ جس میں وہ کچھ دن پہلے تھا۔۔ خود کو ٹھکرائے جانے کا غم آج بھی تھا مگر فاریہ کو کسی اور کا ہوتا دیکھنا یہ۔ زیادہ تکلیف دہ تھا اور اب وہ اس تکلیف سے آزاد تھا اسی لئے وہ کھل کر مسکرا رہا تھا۔۔۔

"کیا کوئی بتا سکتا ہے یہ کیسی خفیہ میٹنگ چل رہی ہے؟"

عمیرہ نے جھنجھلاتے ہوئے کہا ساتھ ساتھ ڈرائی فروٹس سے انصاف بھی جاری تھا۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ تو ہٹلر کی وائف ہی بتا سکتی ہیں کیونکہ سب ان کے مشورے سے ہوتا ہے تو ضرور آہ کو تو پتا ہی ہو گا۔۔۔"

ماہب نے جاسوسی کے انداز میں عروش کی جانب سوالیہ نگاہ اٹھائی تو سب کی ہی نظریں عروش کی جانب تھیں۔۔

وہ سب کی نظریں خود پر جمی دیکھ کر گڑبڑا گئی۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"نہیں مجھے کیا پتا۔۔ مم۔۔ مجھے تھوڑی بتاتے ہیں تمہارے لالہ ہر بات۔۔"

عروش نے کاندھے اچکا کر لاعلمی کا اظہار کیا۔۔

"صحیح تو کہہ رہی ہے بچاری تمہیں لگتا ہے لالہ جوڑو کے غلام ہیں جو ہر بات اسے بتائیں گے؟"

فاریہ نے جیسے عروش پر ترس کھاتے ہوئے افسوس سے کہا۔۔۔

عروش نے بھی بچارگی سی شکل بنالی پھر برابر میں بیٹھی عشم کی جانب نگاہ کی۔۔

"اس سے کیوں نہیں پوچھ رہے تم لوگ اس کے بھی مجازی خدا اس میٹینگ میں شامل ہیں اور ان دونوں کی

محبت کی داستان سے تو ہم سب واقف ہیں۔۔۔" www.kitabnagri.com

عروش نے جیسے سب کو نئی راہ دکھائی۔۔

ازامیر اور ابیان بڑے ہونے کی وجہ سے بڑوں کی ہر میٹینگ میں شامل ہوتے جب کہ سعد اور ماہب چھوٹے

ہونے کی وجہ سے رہ جاتے۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

سب کی توجہ اب عشمی کی جانب ہو گئی۔۔۔

"یہ کیا بد تمیزی ہے بھی میرے بچارے شوہر پر الزام ان کو کچھ نہیں پتا تھا بس بی جان نے بلایا کوئی فیصلہ کرنا ہے۔۔۔"

عشمی نے بھی لاعلمی کا اظہار کیا تو سب پھر مایوس ہو گئے۔۔۔

"تجھے کیا لگتا ہے؟ مجھے تو دال میں کالا لگتا ہے۔۔۔"

اس دوران سعد خاموشی سے بیٹھا تھا۔۔۔ تو ماہب نے اب مشکوک نظریں سعد کی جانب کر لیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فاریہ نے بھی سعد کو دیکھا جس پر سعد نے نظریں پھیر لیں اور فاریہ کو افسوس ہوا۔۔۔

"مجھے کیا پتا اور تجھے کس بات کی جلدی اور بے صبری ہے سکون سے بیٹھ کر انتظار کر۔۔۔"

Kitab Nagri Special Novel

سعد نے ماہب کی بے صبری پر چوٹ کیا تو ماہب کھسیا کر رہ گیا۔۔۔

"لو ختم تمہارا انتظار۔۔۔"

عروش نے ماہب سے کہا تو سب نے ہی دیکھا ازامیر اور ابیان اسی طرف آرہے تھے مطلب میٹینگ برخواست ہو چکی تھی۔۔۔

ابیان کو دیکھتے ساتھ ہی سب شریف سے بن گئے ماہب بھی خاموش ہو چکا تھا۔۔۔

"چائے ملے گی؟"

دونوں وہاں خالی رکھی کر سی میں بیٹھ چکے تھے اب ابیان نے عروش کو مخاطب کیا۔۔۔

عروش پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

"تم لوگ جا کر ہیلپ کرو اور کچھ کھانے کا بھی لاؤ کیا ہر وقت باتیں بناتی رہتی ہو۔۔۔"

باقی تینوں لڑکیوں کو بھی ازامیر نے مصنوعی خفگی سے کہا تو وہ تینوں بھی منہ بناتی چلی گئیں۔۔۔

اب صرف چاروں لڑکے ہی لان میں موجود تھے۔۔۔

ماہب اور سعد نے ایک دوسرے کو دیکھا مطلب کوئی اہم بات تھی۔۔۔

"دیکھو سعد پہلے جو بھی فیصلہ ہوا تم نتیجہ جانتے ہو مجھے پورا یقین ہے میں تم سے جو کہو نگا تم مانو گے۔۔۔"

ابیان نے بات کا آغاز کیا تو سعد الجھا مگر پورے دل سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"آپ حکم کریں لالہ آپ کی باتیں سر آنکھوں پر۔۔"

ایمان مسکرا دیا۔۔

"برخوردار اپنی بہن کا رشتہ کرنا چاہتا ہوں تم سے کیا تمہیں قبول ہے۔۔"

"ارے اسے تو دل و جان سے قبول ہے۔۔"

سعد سے پہلے ماہب اچھل گیا اور جوش سے کہنے لگا مگر تینوں کی گھوری پروہ بدک کر بیٹھ گیا۔۔

"بولو سعد دیکھو جو بھی ہوا وہ اس کی غلطی تھی۔ اور وہ شرمندہ بھی ہے؟"

سعد کی۔ خاموشی سے ازامیر پریشان ہوا۔۔

"جیسا آپ لوگ سوچیں لالہ میں نے تو کبھی کسی بات سے انحراف نہیں کیا آپ لوگوں نے فیصلہ کیا وہ غلط کیسے ہو سکتا ہے۔۔"

سعد نے سر جھکا کر سعادت مندی سے کہا تو ماہب کو اپنی ہنسی چھپانا مشکل ہو گیا۔۔

"تم دانت اندر کرو تمہارے بارے میں بھی بی جان کچھ سوچ رہی ہیں۔۔"

اب ازامیر نے ماہب کو ڈانٹا تو واقعی اس کے دانت اندر چلے گئے ساتھ آنکھیں بھی باہر کو آ گئیں۔۔

"عمیزہ بھی گھر کی بچی ہے بی جان کی سوچ ہے۔۔"

Kitab Nagri Special Novel

استغفر اللہ لالہ بہن ہے وہ میری شروع سے بہن کی نظر سے دیکھا ہے مجھ پر ایسا ظلم نہ کریں۔۔۔"

اس سے پہلے ابیان بات مکمل کر تا ماہب درمیان میں بول پڑا۔۔۔

"میں منع کر چکا ہوں بی جان کو ابھی عمیزہ بہت چھوٹی ہے اس کی تعلیم مکمل ہو جائیں پھر سوچیں گے کچھ"

ابیان کی بات پر ماہب نے سکون کا سانس لیا۔۔۔ تو تینوں نے اب مشکوک نظریں ماہب کی جانب کر لی۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے عمیزہ بہن جیسی ہے مگر یہ سکون اور وہ گھبراہٹ تو کسی اور کے لئے تھی۔۔۔"

ابیان کی تیز نگاہیں اس کو پڑھ چکی تھی۔۔۔ لیکن لہجہ دوستانہ اور شرارتی تھا۔۔۔

اس کے روئے کی تبدیلی کو سب نے ہی حیرت سے دیکھا یا تو وہ سب اب بڑے ہو چکے تھے تو ابیان کے روئے

میں لچک آچکی تھی یا یہ عروش کے ساتھ کارنگ چڑھا تھا جو وہ اتنا خوش مزاج ہو رہا تھا۔۔۔

"بتا دو بتا دو نہ شرماؤ ہم سے کیا شرمانا۔۔۔"

اب سعد نے شوخی سے کہا تو ماہب نے جان کر پاکستان کی پرانی ہیروئن شبنم کی طرح شرمانے کی کوشش کی۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"کم سے کم ہمارا ٹیسٹ نہ خراب کرو ماہب مدعے پر آجا۔۔۔"

اب کی بار ازامیر نے جھنجلا کر کہا تو تینوں کا قہقہہ مشترک تھا۔۔۔

لڑکیاں لان میں چائے کے لوازمات لے کر آئیں تو دور سے ہی ابیان کو اس طرح ہنستا ہوا دیکھ کر سب کو ہی حیرت ہوئی۔۔۔

پانچ سال بعد اس طرح مسکراتا ہوا دیکھا تھا۔۔۔

جب کہ عروش کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

"تبدیلی آ نہیں رہی بلکہ تبدیلی آگئی ہے۔۔۔"

فاریہ عروش کے کان میں گھسی تو اسے مزید ہنسی آگئی۔۔۔ عشمیل اور عمیزہ کو بھی ہنسی آگئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ چاروں ابھی ان سے دور تھیں اسی لئے کوئی ان کو دیکھ نہ سکا۔۔۔

"سب بیٹھو بیٹھو ماہب اپنی محبوبہ کا نام بتانے والا ہے۔۔۔"

جیسے ہی وہ چاروں قریب آئیں سعد نے شوخی سے کہا تو وہ سب بھی تجسس کے مارے وہیں بیٹھ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

ماہب نے سعد کو گھور کر اور ابیان کو شکایت بھری نظروں سے دیکھا تو ابیان نے کاندھے اچکائے کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔

"ارے ابھی تو میں خود کچھ نہیں جانتا اس کے بارے میں یونی میں نیو ایڈمیشن ہے فرسٹ ایئر کی مشکلات نام ہے بس اس کے علاوہ کچھ نہیں جانتا۔۔۔"

ماہب نے جلدی سے کہہ کر جان چھڑائی کہ سب نے ہی اسے گھیرا ہوا تھا۔۔۔۔

"اھوووو۔۔۔ وہ مشکلات جو ہمیں مال میں ملی تھی۔۔۔"

ان چاروں کی آواز مشترکہ تھی۔۔۔

"تم لوگ کہاں ملی۔۔۔"

سعد کے سوال پر انہوں نے ابیان کی شادی سے پہلے کا قصہ سنا دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس طرح آج کا خوشگوار دن اختتام کو پہنچا اور پہلی بار ان کزنز کی تفریح میں ابیان بھی شامل تھا۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

فاریہ کو اپنے اور سعد کے رشتے کا پتا چلا تو اس کے چہرے ہر اطمینان پھیل گیا۔۔۔ پہلے والی غلطی اسے بہت سے سبق دے گئی تھی۔۔۔

اگلے ہفتے ان دونوں کا نکاح طے پا گیا تھا۔۔۔ رخصتی کو فلحال سعد کے سیٹیل اور فاریہ کی پڑھائی کے کمپلٹ ہونے تک روک دیا گیا تھا۔۔۔

شرین بیگم کو اعتراض ضرور ہوا تھا مگر بی جان کے حکم پر خاموش ہونا پڑا اور کچھ بیٹے کی خوشی بھی تھی۔۔۔
دوسرا وہ صرف زبان کی بری تھیں دل کی بری نہیں ان کو بھی فاریہ عیشمل کی طرح عزیز تھی۔۔۔ بس فاریہ کے پچھلے عمل نے ان کو دکھ دیا تھا مگر وہ سب بھول کر اب خوش تھیں۔۔۔

نادیہ بیگم نے بھی ان سے معافی مانگ لی تھی اور دونوں خواتین کی دوستی دوبارہ بحال ہو چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر عروش وارڈ نمبر چار پر آپ کی ڈیوٹی ہے۔۔۔"

ابیان نے کہا تو عروش نے منہ بنایا۔۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"سین مجھے اس وارڈ کے ایک مریض سے خوف آتا ہے میں نہیں جا رہی وہاں"

عروش نے ہاسپٹل کے اسٹاف روم میں خاص بیویوں والے انداز سے ابیان کو منہ بناتے ہوئے منع کیا تو وہ ٹھٹک کر رہ گئی سب دبی مسکراہٹ دبائے ہنسنے لگے تو ابیان نے گھور کر دیکھا۔

"ڈاکٹر عروش یہ آپ کا گھر نہیں ہے ہاسپٹل ہے اور میں آپ سے سینئر ہوں یاد رکھیں۔۔۔"

ابیان نے سب کے سامنے اس کی کلاس لی تو وہ بنا کر بیٹھ گئی جب کہ ابیان وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔

"عروش تم بھی کمال کرتی ہو۔۔۔"

ڈاکٹر طوبی مسلسل ہنس رہی تھیں۔۔۔

"بس کرو اب یہ ہنسنا میں نہیں جا رہی اس وارڈ میں۔۔۔"

عروش نے نروٹھے پن سے خفا ہوتے اب طوبی سے کہا۔۔۔

"کیا مسئلہ ہے وہاں پر؟"

طوبی نے اب مشکوک لہجے میں پوچھا۔۔۔

"وہاں ایک انکل ہیں جن کی یادداشت میں مسئلہ ہے اور مجھے دیکھتے ساتھ کہتے ہیں کہاں تھی دلربا میں کب سے

تمہارا انتظار کر رہا تھا۔۔۔"

Kitab Nagri Special Novel

عروش نے ایک سٹائل سے کہا تو طوبیٰ کو اب اپنا قہقہہ برداشت کرنا مشکل ہو گیا۔۔۔

کسی کام سے ابیان دوبارہ اندر آیا تو اس نے بھی عروش کی بات سنی اب اس کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیلی۔۔۔

"ان کی آنکھیں بھی کمزور ہو گئی یادداشت کے ساتھ خیر ڈاکٹر طوبیٰ آپ چلی جائیں عروش کے بدلے۔۔۔"

ابیان نے مسکراتے ہوئے عروش کی مشکل آسان کی تو اس نے سکون کا سانس لیا مگر ابیان کو ہنستا دیکھ کر اسے پھر غصہ آیا۔۔۔

"اپنے دانت اندر رکھیں کسی نے دیکھ لیا تو حیرت سے مر جائے گا کہ ڈاکٹر ابیان بھی مسکرا سکتے ہیں۔۔۔"

عروش نے خفگی سے کہتے ہوئے ابیان کو کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب سٹاف روم میں ان دونوں کے سوا کوئی نہیں بچا تھا۔۔۔

"کیوں میں انسان نہیں ہوں مجھے مسکرانا منع ہے؟"

ابیان نے ایک نظر فائل پر ڈالتے ہوئے عروش سے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

اسے عروش سے الجھنے میں مزہ آنے لگا تھا وہ جس سے چڑتا تھا اب اس کی باتوں کو ہنچوائے کرنے لگا تھا۔۔۔
"انسان ہیں مگر ہٹلر کے جانشین دوسروں پر رعب دکھانا آتا ہے آپ کو ہنسنا کب آتا ہے صرف غصہ کرنا
اور ڈانٹنا بس یہ دو کام آپ پر فیکٹ کرتے ہیں۔۔۔"

عروش نے نروٹھے پن سے کہا تو ابیان کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔
"اچھا اب آپ زیادہ باتیں نہ بنائے جائیں اب ڈاکٹر طوبی کی جگہ آپ ڈیوٹی دیں۔۔۔"
ابیان نے اب سنجیدگی سے اسے حکم دیا تو وہ پیرٹچ کر رہ گئی۔۔۔
"دیکھا بس کام کروانا آتا ہے آپ کو۔۔۔"

اب وہ اپنا سفید کوٹ ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی۔۔۔
"ابیان نے سب ہاتھ کے اشارے سے دروازے کی جانب اشارہ کیا مطلب اب جاسکتی ہیں آپ۔۔۔"
اور خود فائل میں مصروف ہو گیا۔۔۔

عروش پر پیر پٹختی باہر کی جانب چلی گئی۔۔۔

عروش کے جانے کے بعد ابیان کے چہرے پر جان دارسی مسکراہٹ آگئی۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

مشکات کو یونی میں چھ مہینے ہو چکے تھے مگر اس کی دوستی اب تک زارا کے علاوہ کسی سے نہیں ہو سکی۔۔۔

ماہب اسے دور سے ہی دیکھتا تھا۔۔۔ آج وہ سیڑھی پر بیٹھی اپنا سائیکسٹ بنا رہی تھی۔۔۔

"ایسی کیسی ہیں آپ؟"

ماہب اس سے زرا سا فاصلے پر اب بیٹھ چکا تھا۔۔۔

مشکات نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

"جی ٹھیک ہوں آپ سنائیں۔۔۔"

مشکات نے بھی آداب نبھائے اس شخص کے ساتھ برا سلوک کر بھی نہیں سکتی تھی یہ اس کا محسن تھا وہ کیسے بھول جاتی اور پچھلے رویے پر شرمندگی بھی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور بتائیں سٹی کیسی چل رہی ہے کوئی پر اہلم تو نہیں ہو رہی۔۔۔"

ماہب نے ارد گرد کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا وہ کچھ اس انداز میں بیٹھا اور باتیں کر رہا تھا کہ کسی گزرنے والے کو محسوس بھی نہ ہو کہ وہ آپس میں باتیں کر رہے ہیں۔۔۔

اور مشکات کے دل میں اس کے لئے احترام اور عزت مزید بڑھ گئی۔۔۔

"نہیں فلحال کوئی پر اہلم نہیں وہ مجھے آپ سے سوری کرنا تھا۔۔۔"

Kitab Nagri Special Novel

"کیسی سوری؟"

مشکات نے کہا تو ماہب نے اچھنبے سے پوچھا۔۔۔

"وہ لاسٹ ٹائم میں زارا کے ساتھ تھی آپ آئے تو میں روڈ ہو گئی تھی میں نہیں چاہتی کوئی میرے کردار پر شک کرے یہاں میں پڑھنے آتی ہوں اس طرح کے سکینڈل انورڈ نہیں کر سکتی۔۔۔"

مشکات نے نظریں جھکا کر کہا تو ماہب کا دل اس لڑکے احترام میں مزید جھک گیا۔۔۔

"ارے آپ سوری نہیں کریں میری غلطی ہے مجھے اس طرح آپ کے پاس نہیں آنا چاہئے۔۔۔ اور اب کبھی آپ کے اطراف میں نظر نہیں آؤں گا آپ بے فکر رہیں بس ایک ریکویسٹ ہے کیا آپ مانیں گی؟"

ماہب نے کہتے ہوئے اب لہجے کو التجا یا بنایا۔۔۔

Kitab Nagri Special Novel

"مجھے اپنا نمبر دے دیں اور گھر کا ایڈریس بھی دیں تاکہ میں آگے کی بات بڑوں تک پہنچاؤں۔۔ ماہب نے ران سے اپنا مدعا بیان کیا تو مشکات حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

"نمبر۔۔۔"

اس کے آگے ہاتھ کیا تو مشکات ہوش میں آئی اور ایک ٹرانس کی کیفیت میں وہ نمبر اسے لکھوانے لگی۔۔

"اللہ حافظ اب گھر پر ملاقات ہوگی۔۔۔"

ماہب مسکراتے ہوئے چلا گیا مگر مشکات حیرت سے اس کی پشت کو تکتی رہی اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کی قسمت پر اس پر اتنی مہربان ہو سکتی ہے۔۔۔

رابعہ پبلیس میں نکاح کی تیاری جاری تھی۔۔۔

کوئی شاپنگ کرنے جا رہا تو کوئی اپنے دوپٹے رنگنے کے لئے دے رہا ہے تو کوئی اپنے بالوں پر محنت کر رہا ہے۔۔

فارہ اس رشتے سے خوش تو تھی مگر سعد کی ناراضگی سے پریشان تھی۔۔۔

سعد کا رویہ اب تک اس کے ساتھ ویسا ہی تھا۔۔۔

"پتا نہیں سعد نے یہ رشتہ خوشی سے قبول کیا یا گھر والوں کی بات مانی۔۔۔"

Kitab Nagri Special Novel

فارسیہ الجھن کا شکار تھی وہ چاہتی تھی نکاح سے پہلے وہ سعد سے بات کر لے مگر اسے موقع ہی نہیں مل رہا تھا اور
نکاح کا دن آپہنچا۔۔۔

***** جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](https://www.kitabnagri.com/)

Kitab Nagri Special Novel

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

